کاکوری اخبار

جلد نمبر ۳	۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۶۴ء	شمارہ نمبر ۱

ایک بار پھر گذارش

زیر نظر پرچہ اخباری سال کا آخری اور اول پرچہ ہے جو ناظرین تک پہنچ رہا ہے۔ اس اشاعت کے فوراً ہی بعد چونکہ عرس بالکل قریب آجاتا ہے اور حسب معمول ہم کو عرس نمبر نکالنا پڑتا ہے دونوں اشاعتوں کے بار کا متحمل ہونا ہمارے امکان سے باہر تھا لہٰذا ہم نے یہی مناسب سمجھا کہ ۲۲ اور ۲۳ دو نمبروں کو ملا کر عرس نمبر نکالدیں تاکہ دوسرے بار سے کسی قدر ہلکے ہو جائیں۔

سولہ صفحات صرف عرس نمبر کے مضامین میں ختم ہو گئے ہم کو آٹھ صفحات خبروں کے لئے اور دینا پڑے ہیں۔ یعنی کل اخبار ۲۴ صفحات پر نکالنا پڑ رہا ہے۔ ناظرین اکرام یہ خیال رکھیں کہ ہم شمارہ نمبر ۲۳ اور ۲۴ جلد نمبر (۲) میں اور شمارہ نمبر (۱) جلد نمبر (۳) میں بھیج رہے ہیں۔ اس طرح ۱۵ ستمبر کا پرچہ جو تیسرے سال کا پرچہ ہے اس میں شامل ہے۔ اس کے بعد یکم اکتوبر کا پرچہ انشاء اللہ حاضر خدمت ہوگا۔

اخبار عرس نمبر کو اپنا دوسرا سال بھی ختم کر دے گا اس دوران میں ہم نے کوئی دقیقہ کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ خریداران کی توجہ مبذول کرانے کے لئے ہم نے کئی جو ہمارا تو خیال ہے کہ تکمیل کر دوم ہو جاتا اگر پھر کو بھلانے رہاں ہاتھ سے۔ دادنی ہو کہ ہم نے اخلاقیات کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹنے دیا۔ گر ہمارے بعض مخلص دل خریداران اخبار نہ بھیج پائے اور دو دو سال کا چندہ بقایا میں پڑا ہوا ہے اور ادائیگی ضروری القصود نہیں فرماتے ہیں اور سے غرض ان حضرات کی طرف بالکل نہیں ہے جو ہمیشہ اخبار کے نکتہ چیں رہے ہیں۔ حقیقتاً معدود ہم نے کبھی ان کو نہ پایا۔ ہمارا تخاطب ان معدودوں کی طرف ہے جو اخبار کی زندگی کو ہمیشہ برقرار رکھنا ضروری فرماتے رہے ہیں۔ واقعہ تھا ابھی یہی کہ ہم عرس نمبر نکالنے کی سوچتے تھے مگر مصارف کا خیال ہمارے قدم روک دیتا تھا۔ کراچی والوں نے بھی عرس نمبر کی یاد دلائی۔ ہم نے خود بھی پرانے اصول کو توڑنا بہتر نہ سمجھا۔ چونکہ پہلے سے ہم اعلان نہ کر پائے لہٰذا کوئی خاص مواد اخبار کے لئے ہم مہیا نہ کر سکے۔ سوا چند غزلوں اور دو ایک مضامین کے اس نئے عرس نمبر کے ساتھ ضمیمہ بھی شائع کر رہے ہیں بہرحال عرس نمبر آپ کے ہاتھ میں اچھا یا برا پہنچ گیا اب آپ کی نظر کرم پر ہے۔

ایک مغالطہ اور!

سنا ہے کہ شہید عادل ڈ نامہ نوجوان کی قریبی اشاعت میں "رسول اسلام" کے عنوان سے ڈاکٹران صاحبان نے اس کی تردید فرمائی ہے کہ یہ غلط شائع ہو گیا کہ ڈاکٹر تحسین علی صاحب اور ڈاکٹر سراج صاحب جن کمیٹی وفد کے سربراہ ہو کر گئے بلکہ ایک پی۔ ایس۔ پی کی طرف سے اور دوسرے کیمونسٹ کے نمائندہ ہو کر گئے تھے۔

ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

تردید بھی غلط کی گئی۔ دنیا کہہ چکی۔ سلمان واقف ہو چکے۔ پبلک اب بیخبر یا دھیان نہیں رہی انقلاب وقت نے نیک و بد کی تمیز پیدا کر دی۔

(ایڈیٹر)

حالاتِ وطن

جن سنگھی وفد:-

ہندی روزنامہ "نوجیون" کی ایک اشاعت میں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے جو جھوٹ کا پلندہ ہے وفد جانے سے پہلے قصبہ میں بھی جو لنترانیاں سننے میں آئی تھیں ہم کو اسی وقت اس کا احساس ہوا تھا کہ پبلک کو مغالطہ میں ڈال کر الیکشن کے لئے میدان صاف کرنے کی کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔ غلہ کی مانگ اور اس کا حاصل کرنا یہ تمام باتیں صرف ضمنی تھیں۔ اصل واقعہ یہ تھا کہ جن سنگھی ورکر اور ان کا ایک وفد تیس چالیس آدمیوں کا ایک جتھا بنا کر لکھنؤ گیا اور ڈپٹی کمشنر سے ملا جس کا مقصد حقیقتاً بابو لال کی جو دوکان انکی بدعنوانیوں کی بنا پر ضبط کی گئی ہے اس کو ازسرنو جاری کرانا اصل مقصد تھا۔ دل کھول کر چیرمین کی شکایت کرنا تھی۔ موجودہ انتظامات پر نکتہ چینیاں کرنا مقصد تھا۔ ہمارا نمائندہ موجود تھا ہمیں معتبر اطلاع ہے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب کو گھیرا گیا۔ ضمناً آخیر میں ایک مہینہ سے غلہ نہ آنے کی شکایت بھی کی گئی۔ غلہ کے سلسلے میں پہلے ہی ہر امکانی کوششیں صاحب ڈپٹی کمشنر اور سپلائی افسر اس ڈی او سے مل کر چیرمین کر چکا تھا پرمٹ بن چکے تھے اسی دن کوٹہ دار آٹا اٹھانے گئے تھے کہا جاتا ہے کہ ڈپٹی صاحب نے وفد کے مطالبات غور سے سنے اور فوری غلہ دینے کے احکامات دے دئے ممبران وفد آٹا دلوانے سے کہ خود ڈپٹی کمشنر صاحب کے اس مسخرانہ گفتگو کے سمجھنے کی صلاحیت نہ رکھتا۔ چنانچہ دوسرے ہی دن آٹا قصبہ میں تقسیم ہوا۔ معزز معاصر نوجیون کی شائع شدہ رپورٹ دیکھ کر جہاں جن سنگھی جھوٹ کا پتہ چلا وہاں بڑی حیرت ممبران وفد میں دو نام دیکھکر ہوئی پہلا نام ڈاکٹر تحسین علی صاحب کا ہے جو ابتک اس سے انکار کرتے رہے کہ یہ غلط کہا جاتا ہے کہ ان کو جن سنگھ اپنا امیدوار بنا کر کھڑا کر رہی ہے زیادہ تعجب خیز نہیں۔ ہاں دوسرا نام دیکھ کر البتہ اس رپورٹ پر ضرور تعجب ہوا وہ نام ڈاکٹر مرزا صاحب کا ہے جو ابھی دو ہی ایک ماہ ہوئے کمیونسٹ گروپ کے واحد رہنما بنے تھے۔

برادرم صبح و شام پچھلی بدنما سیاست میں رہنمائی اور جھگڑے بھی ہو رہے ہیں کیا ہم یہ کہیں کہ جب علی الاعلان بعض معاملہ ہے یہ سوچنے کی بات ہے

گدائے میکدہ تھا اب ہوں میں شیخ حرم ناحق
کہیں ایسا نہ ہو پہچان لے کوئی یہاں مجھ کو

اگر ایمان فروشی مذہب فروشی آپ کے مسلک میں جائز ہے تو بلند ہو اپنے مذہب پرست ایماندار مسلمانوں کے ایمان کو خطرہ میں نہ ڈالئے ہم ایسی فرقہ پرست جماعتوں سے کسی تعاون کے لئے تیار نہیں۔ باقی مشورہ دینا ضرورت۔ کھل کر میدان میں آئیے کہ کچھ کر دکھائیں آپ کے ہمراہ جائیں ورنہ ہم تو لاحول ہی پڑھیں گے۔

مدرسہ اسلامیہ جھنجھری روضہ کاکوری کی صورت حال

ایک حافظ کلام پاک وغیرہ کی تعلیم کے لئے اور ایک مدرس اردو حساب وغیرہ کا اور ایک عالم فاضل فقہ حدیث تفسیر و ترجمہ قرآن پاک کیلئے مقرر ہیں سرمایہ کی قلت آپ کے توجہ کی کمی اور آپ کی بے التفاتی کا موجب ہے

شکوہ اللہ سے خاکم بدہن ہے مجھکو

الف۔ ب۔ ت۔ ث آپنے یہاں سے شروع کی اب آپ استاد شہر کی حیثیت اور ذی مرتبہ ہیں اسی کی بدولت پھر کیسے آپ کیوں بھول گئے۔ آپ نہ سہی آپ کے بچے ہی سہی آپ کے اعزا اقارب اسکے پاس پڑوس کے بچے اب بھی اسی سے استفادہ کر رہے ہیں۔ دستِ کرم بڑھائیے فرشتے صدقات جاریہ کے رجسٹر میں آپ کے نام درج کریں۔ یہ خوش قسمتی کی آرزو کیوں نہیں؟ "وتعاونوا علی البر والتقوی"

پی میرٹ
مصطفیٰ حسن (منیجر)

مولانا ڈاکٹر مصطفیٰ حسن علوی ہمارے وطن کے وہ ہستی ہیں جن کے متعلق لغات نعیم کے دوسرے اڈیشن کے مرتب مفتی امیر احمد صاحب علوی مرحوم نے لکھا تھا کہ اس جامعیت کا کوئی دوسرا وطن میں نہیں۔ جب آپ لکھنؤ یونیورسٹی سے ریٹائر ہوئے تو یونیورسٹی گرانٹ کمیشن دہلی نے ان کو لیکچرر پروفیسر کیا اور پانچ ہزار کا سالانہ عطیہ اعزازی بھی دیا جانا منظور کیا اس کے علاوہ ہے جو صدر جمہوریہ کی طرف سے خلعت ملی اور ایک خاص رقم تاحیات ان کو ملتی رہے گی ابھی حال کی خبر ہے کہ

واشنگ کمپنیاں (لانڈریز)

ہمیں یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ قصبہ میں دو لانڈریاں کھلی ہیں۔ دونوں جامع مسجد کٹرہ بازار کاکوری کی دوکانوں میں ہیں۔ ایک لانڈری نیو جناح واشنگ کمپنی کے نام سے کھولی گئی ہے جسکے پروپرائٹر احمد حسین عبد الحمید خاں صاحبان ہیں جن کا افتتاح آج ۱۳ اگست کو قصبہ کے محبوب چیرمین کامل خاں صاحب کے ہاتھوں ہوا۔ دوسری چاند لانڈری جس کے پروپرائٹر جناب شکور علی محمد شفیق صاحبان ہیں۔ اس کا افتتاح آج کئی دن ہوئے ہو چکا ہے۔

ہماری دلی دعا ہے کہ دونوں لانڈریاں خدا کرے پبلک ضرورتوں کو پورا کر سکیں۔ ہمیں اتنا خدشہ ضرور لگا رہا ہے کہ بیک وقت چند قدم کے فاصلے پر دو کمپنیوں کا کھلنا کہیں مقابلہ کی صورت نہ پیدا کر دے۔ بہرحال صحیح طریقہ کار تو مستقبل ہی بتائے گا۔

علالتیں:

زخمی عارفہ:۔ محمد عارف صاحب علوی کی خورد سالہ بچی جو بڑی عارفہ کھیل رہی تھی گر پڑی۔ بائیں شانے میں فریکچر ہو گیا۔ بچی کو اسپتال پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹر نے بندش کر دی ہے اب بحمد اللہ اچھی ہے۔

اصغری بی ہمشیرہ منظور علی صاحب علوی موصوفہ کو بخار تقریباً دو ماہ سے ۱۰۵ اور ۱۰۰ ڈگری آ رہا ہے گذشتہ جو بخار آیا اس میں ٹمپریچر زیادہ بڑھ گیا اور کمزوری زیادہ ہو گئی اس طرح علالتوں کا سلسلہ اس گھر میں چل رہا ہے کہ بقول محمد عارف صاحب کے قدرت آزمائشی دور سے گذار رہی ہے بہرحال باری تعالیٰ رحم فرمائے اور پریشانیوں کو دور کرے۔

نصیر الدین حسین صاحب موصوف کھیت پر جا رہے تھے بارش کافی ہو چکی تھی ایک کھائی پھاندتے ہوئے پاؤں پھسل گیا۔ شدید چوٹ آئی۔ صاحب فراش چار دن بہت سخت تکلیف رہی مختلف ادویہ کا استعمال کیا گیا اب کسی قدر بہتر ہیں۔ ابھی چلنا پھرنا مشکل ہے

ڈاکٹر معز الدین حسین صاحب ایک خبر میں یہ بتایا گیا ہے کہ ادھر ڈاکٹر صاحب کو بھی اختلاج کی شکایت بڑھی ہوئی ہے، کہا جاتا ہے کہ حکیم مرزا شکور بیگ کو دکھانے کا ارادہ ہے۔

طاہر حسن صاحب پہلے سے کسی قدر بہتر ضرور ہیں۔ علاج ڈاکٹری کر رہے ہیں۔ معالج اطمینان دلاتے ہیں کہ جلد ہی بہتر ہو جائیں گے۔

اہلیہ خانہ شاہ مصطفیٰ احمد صاحب: تازہ اطلاع ملی ہے کہ موصوفہ کی طبیعت ادھر سات دن سے زیادہ گر گئی ہے۔ شفاء الملک حکیم عبد الحمید صاحب کو دکھایا گیا ہے جن کا خیال ہے کہ جگر معدہ۔ حتیٰ کہ گردوں تک میں ورم ہے زیادہ چلنے پھرنے تک کی ممانعت کی ہے۔ آرام کا مشورہ دیا ہے۔ علاج شروع کر دیا گیا ہے باری تعالیٰ صحت کاملہ عنایت فرمائے۔

ولادتیں:

عطیہ ظہور الدین مغربی پاکستان کی نجی تحریر سے یہ خبر ہم تک پہنچی کہ عطیہ صاحبہ کے یہاں توام بچوں کی پیدائش ہوئی ہے۔ زچہ اور بچیاں بحمد اللہ بخیریت ہیں۔

بیگم محمد واثق صاحب علوی مشرقی پاکستان چٹاگانگ کی ایک معتبر تحریر سے معلوم ہوا ہے کہ ان کے یہاں بھی توام بچیوں کی پیدائش ہوئی ہے زچہ اور بچیاں بحمد اللہ بخیریت ہیں۔

اہلیہ خانہ شاہ مجتبیٰ حیدر صاحب کے یہاں بچی پیدا ہونے کی خبر ملی ہے موصوفہ کا سلسلہ علالت چونکہ پیشتر سے برابر چلا آ رہا تھا لکھنؤ کی جدید لیڈی ڈاکٹر جوزف کا علاج ہو رہا ہے بچی بھی بہت نحیف و کمزور ہے اور زچہ بھی بہت کمزور ہیں اور دو دن سے بخار بھی آ رہا ہے

بیگم بگرامی صاحب۔ ہمارے مقامی ڈاکٹر ایم۔ آر۔ بگرامی صاحب کے یہاں بھی کل یہ مسرت خیز خبر ملی ہے کہ ڈفرن اسپتال لکھنؤ میں بچہ پیدا ہوا ہے ماشاء اللہ تندرست آٹھ پونڈ کا ہے۔ زچہ بچہ بحمد اللہ دونوں بخیریت ہیں۔

ہم جملہ نومولود بچوں اور بچیوں کے والدین اور جملہ اعزا کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ باری تعالیٰ بچوں کو عمر دراز کرے۔

فرحت احسن صاحبہ بیگم شیخ علی رضا صاحب صدیقی کے یہاں لڑکی پیدا ہوئی ہے اللہ مبارک کرے۔

بیگم رضوان علوی صاحب کے یہاں بھی لڑکی کی ولادت ہوئی خدا مبارک کرے۔

مسرور بیگم شفیق احمد صاحب (کلکاف) کے یہاں تاریخ ۱۶ اگست مشن اسپتال لکھنؤ میں لڑکا پیدا ہونے کی اطلاع ملی ہے ولادت بذریعہ آپریشن ہوئی۔ زچہ بچہ دونوں بخیریت ہیں۔ اللہ مبارک کرے۔

بی۔ ڈی۔ او کا چارج ہو گیا۔

بہت کوششوں کے بعد آخرکار ڈی۔ پی۔ او صاحب لکھنؤ نے بی۔ ڈی۔ او صاحب سے بلاک کا چارج ان کے گھر پر جہاں وہ مقیم تھے خود جا کر ان سے چارج لے لیا۔ وقتی سپرد یہ چارج ڈی۔ اے۔ او پنچایت کو دیا گیا ہے۔ سنا ہے کہ مسٹر اوستھی جو مصطفیٰ پور ضلع اناؤ میں بی۔ ڈی۔ او تھے کاکوری تبدیل ہو کر آ رہے ہیں۔

ظہیر خاں صاحب غفار خاں صاحب کے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ موصوف بارلی کالج میں پی ایچ ڈی کرنے اپنے ذاتی مصارف پر جرمنی ۔۔ جولائی سنہ کو روانہ ہو گئے۔ کامل خاں صاحب اور ان کے اعزا و خاص اور احباب ان کو الوداع کہنے دلی تک گئے موصوف کو ہوائی جہاز پر سوار کر کے واپس آ گئے۔ اللہ تعالیٰ کامیاب واپس لائے۔

اظہار تشکر:۔

بیگم انعام علی مرحوم لکھنؤ سے تحریر فرماتی ہیں "میرے شوہر کے انتقال کے سلسلے میں جن اعزا و مخلصین اور ہمدردوں نے تعزیت فرمائی ہے اور میرے غم میں جس ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ میں ان کی شکر گزار ہوں۔

تار یا خطوط اس قدر کثیر ہیں جن کا فرداً فرداً جواب دینا ناممکن ہے۔ لہٰذا اخبار کے ذریعہ شکریہ ادا کر دینا اپنا فرض سمجھتی ہوں۔

ربیع الاول کا فاتحہ شریف :۔ حسب معمول، ربیع الاول کو رات کو ۹ بجکر ۲۶ منٹ وقت وصال پر فاتحہ ہوا۔ لکھنؤ سیں نے شرکت فرمائی بارش کی بنا پر لکھنؤ سے لوگ زیادہ نہ آ پائے دوسرے روز کو صبح سے قرآن خوانی ہوتی رہی شام کو بعد مغرب فاتحہ ہوا اگرچہ بارش کا تسلسل تھا مگر پھر بھی مجمع اچھا خاصہ ہو گیا۔ دوسرے دن کی محفل زیادہ پرکیف محفل رہی۔ قریب قریب ۱۱ بجے مولانا محمد جمال عبدالوہاب صاحب (جمال میاں صاحب) تشریف لائے۔ قوالوں نے وقت کا صحیح اندازہ کر لیا۔ جتنی چوکیاں بھی ہوئیں محفل بہت ہی مسحور کن رہی

شاہدہ بی بی کا انتقال

یہ خبر انتہائی حزن و ملال کے ساتھ سنی جائے گی ۳۰ اگست سنہ کو شاہدہ بی بی نے بعمر ۷۰ سال ایک طویل علالت کے بعد انتقال کیا۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ محمد عاصم صاحب مرحوم کی بہن اور خان بہادر نظام الدین صاحب کی رفیق حیات تھیں بسبب تنہائی اپنے بھتیجے غلام مرتضیٰ صاحب خالدی کے ساتھ ناگپور میں قیام رہا۔ جب مرتضیٰ صاحب کا تبادلہ بمبئی ہو گیا۔ تو ماں بچی بھتیجی سب کو وطن بھیج دیا۔ یہاں آ کر مرحومہ کی علالت زیادہ طویل پکڑ گئی اور آخرکار جان جان حزیں کے سپرد کر دی۔ مرحومہ پرانی وضع و قطع کی منکسر المزاج بی بی تھیں۔ اللہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان خصوصاً خان بہادر صاحب اور ان کے بھتیجوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مرحومہ نے کوئی اور اولاد نہیں چھوڑی۔

پاکستانی ڈاک

نتیجہ امتحان سالانہ

نوسیفہ صاحبزادی سعید الدین صاحب علوی بی اے آرٹس سکنڈ ڈویژن آئیں

اقبال سہروردی ، سعیر الدین صاحب سہروردی ، آرٹس ، ،
طلعت سہروردی ، ضمیر الدین صاحب سہروردی ، ، ،
فرزانہ احمد علوی صاحبزادہ اخلاق احمد صاحب علوی ، آرٹس ، ،
کاشفہ عباسی بنت صادق علی عباسی انٹر میجٹ سائنس ،
واثق حسین فرزند سید وصی احمد صاحب ، آرٹس۔ ،
رخسانہ عباسی صاحبزادی اظہر علی صاحب عباسی فرسٹ ایر ،
نعیم الدین صاحبزادہ سعید الدین صاحب علوی ، ،
اعز مسلم علوی ، ،

احمد حسین سہروردی صاحبزادہ ضمیر الدین صاحب سہروردی میٹرک پاس کیا
رفعت اسلام علوی صاحبزادہ اخلاق احمد علوی ، ،
تقی احمد عباسی صاحبزادہ محمود احمد عباسی ، ،
محمد خبیب عباسی صاحبزادہ محمد ادریس احمد صاحب عباسی ، ،
(خصوصیت کی بات یہ ہے اپنے اسکول میں سب سے کم عمر بچے ہیں جنہوں نے میٹرک پاس کیا)
جاوید احمد علوی صاحبزادہ اخلاق احمد صاحب علوی پولیٹکنک سال دوم الیکٹرک ،
تسنیم فاطمہ صاحبزادی ، ، مڈل امتحان درجہ ،
نزہت عابدہ دختر یونس حسن صاحب فروغ میٹرک میں کامیاب ہوئیں
محمد اقبال عباسی صاحبزادہ فدا احمد عباسی صاحب فرسٹ ایر ، ہوا
ریاض عالم ، فیاض عالم صاحب ، ، ،
نجم الحسن عباسی ، ضمیر الحسن صاحب عباسی ، ، ،
محمد کمال علوی ، اقبال احمد صاحب علوی سینئر اکاؤنٹس سال اول ،
ضیاء الحسن صاحب عباسی ، ضمیر الحسن صاحب عباسی سول انجینئرنگ سال اول ،
عارف الحسن صاحب ، ، میٹرک پاس کیا
آصف الحسن عباسی ، ، ساتواں ، ،

رخسانہ علوی صاحبزادی ارشاد علی صاحب علوی میٹرک سکنڈ ڈویژن پاس کیا
سلمان ابن ضیاء علوی۔ جو کراچی یونیورسٹی میں میرین انجینئرنگ کی ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ ایرنٹس میرین انجینئرس ایسوسی ایشن کے سالانہ انتخاب برائے سال ۱۹۶۵-۶۶ء ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سکریٹری منتخب ہو گئے

فرحت ظہور الدین صاحبزادی مظہر الدین صاحب بی کام سکنڈ ڈویژن پاس
پرویز احمد صاحب ، تھرڈ ایر آرٹس ،
سید قیصر کمال احمد صاحب انٹر کامرس سکنڈ ڈویژن۔

(آپ کے ساتھ خصوصیت یہ رہی کہ آپ نے بعد امتحان عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لئے مدینہ منورہ تشریف لے گئے وہاں سے واپسی پر اپنی کامیابی کی خبر ملی۔ قیصر کمال صاحب سفینۂ حجاج سے بغرض سیر و سیاحت ممبئی۔ زنجبار۔ ممباسہ۔ نیروبی۔ دارالسلام وغیرہ گئے۔)

شہریار مظہر صاحبزادہ مظہر الدین صاحب کراچی میٹرک کامیاب کیا
شہلا احمد صاحبزادی ، ، آٹھواں پاس کیا
فریدہ قدوائی اور شمع قدوائی صاحبزادیاں ابراہیم قدوائی انٹر آرٹس سکنڈ ،

حادثہ

الخبر سے اطلاع ملی ہے کہ جناب اختر حسین صاحب جو یونیسکو میں پاکستان کی طرف سے الخبر میں متعین ہیں ان کی چھ سالہ بچی سلمیٰ تاج ایک سالگرہ میں شرکت کے لئے گئی تھی وہاں بچوں کے ساتھ ایک قیمہ بھرا سموسہ کھا لیا۔ جس سے بچی کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس میں کوئی زہریلی چیز ملی ہوئی تھی۔ جس سے لگ بھگ ۳۰ افراد متاثر ہوئے۔ تازہ اطلاع سے معلوم ہوا کہ اب سلمیٰ سلمہا کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔

فیضان بشر علوی صاحبزادہ انعام احمد صاحب علوی کو پہلی اگست شام کو ۷ بجے کچھ طبیعت خراب سی ہونے لگی جیسے جیسے وقت گذرتا گیا تکلیف بھی شدت اختیار کرتی گئی تھوڑی ہی دیر بعد تشنج ہونے شروع ہو گئے۔ لڑکا تقریباً ایک گھنٹہ بے ہوش رہا۔ ڈاکٹر نے

خورد ادواد ی لیکن کو فاحش فائدہ نظر نہ آیا رات کو ۲ بجے تک حالت یکساں رہی ڈاکٹر ہی دوا نے اثر یہ دکھایا کہ مثل اللہ ہوئی۔ دیکھا گیا تو ڈیڑھ بالشت کا کیچوا نکلا ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ بچہ اسی وجہ سے لاغر نابینا تھا اب معلوم ہوا ہے کہ فیضان بشیر پہلے سے بہتر ہے۔

چوری:۔ آج ہی خبر ملی ہے کہ جناب حسین ہاشمی صاحب داماد بشیر احمد مرحوم کے یہاں زبردست چوری ہوگئی بیگم صاحبہ آجکل ڈاکٹر کے مشورہ پر بغرض تبدیل آب وہوا کوئٹہ گئی ہوئی ہیں حسین صاحب اپنی مصروفیات کی وجہ سے گھر میں تالہ ڈال کر آفس چلے گئے۔ چوروں نے موقع پاکر زبردست ہاتھ صاف کر دیا۔ نقصان کا ابھی کوئی اندازہ نہیں لگایا جاسکا ہے۔ خیال ہے کہ کئی ہزار تک نوبت پہونچے گی۔ جس میں ریڈیو سیٹ وغیرہ بھی شامل ہے پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ مزید اکتشاف کی امید ہے۔

اخلاق احمد صاحب علوی اطلاع دیتے ہیں کہ انھوں نے لولی لین والا مکان چھوڑ دیا ہے اب اپنے ذاتی مکان A. 3/7 نارتھ ناظم آباد چلے آئے ہیں لہذا تمام اعزاء و احباب اس سے مطلع رہیں آئندہ خط و کتابت اوپر دیئے ہوئے پتے پر کی جائے۔

منظور الدین صاحب بھی اسی طرح اطلاع دیتے ہیں کہ انھوں نے پیر کالونی والا مکان چھوڑ دیا ہے لہذا اعزاء و احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت فرمائیں ۱۵/۲۲۲ دستگیر ہاؤسنگ سوسائٹی فیلڈ بی ایریا کراچی نمبر (۱۹)

شفیق احمد صاحب علوی مع بیگم صاحبہ کے وطن سے کراچی پچھلے ہفتے پہونچ گئی ہیں۔ سلطان احمد صاحب کے یہاں مقیم ہیں

معین الدین صاحب علوی اور جناب اعزاز الدین صاحب علوی مع اہل و عیال کے کراچی تشریف لائے تھے کچھ دن قیام کے بعد اب سکھر پہونچ گئے۔

سوئم: منشی انعام علی مرحوم کے انتقال پر ملال کی خبر نہایت حزن و ملال کے ساتھ ۲۰ جولائی کو بذریعہ تار سنی گئی۔ یہ خبر بڑا نانا جلد اعزاء میں پھیل گئی اور اعزاء تعزیت کے لئے منشی منظور علی صاحب علوی۔ محمد عارف صاحب علوی اور مرحوم کی بھتیجیاں عظمت احسن اور ندرت احسن نیز طاہرہ فاطمہ کے گھر دن بھر فرداً فرداً گئے بعد میں متفقہ طور پر طے پایا کہ منشی صاحب مرحوم کا فاتحہ سوئم محمد عارف صاحب علوی کے مکان نمبر ۲۹ آرام روڈ پر کیا جائے۔ چنانچہ اخبارات کے ذریعہ سب کو مطلع کیا۔ ۳۰ جولائی بروز اتوار صبح ۹ بجے قرآن خوانی ہوئی۔ جس میں چار قرآن شریف ختم کئے گئے اور منشی انعام علی مرحوم کی روح کو ایصال ثواب پہونچایا گیا آخر میں ایک تعزیتی ریزولیوشن میں کہا گیا ہے کہ ہم اعزاء مقیم کراچی منشی صاحب کی اہلیہ اور صاحبزادی اور جناب منشی احترام علی صاحب علوی سے عرض کریں گے کہ اس جانکاہ حادثہ میں ہم سب ان کے برابر کے شریک ہیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

شعیب احمد صاحب عباسی صاحبزادہ ادریس احمد صاحب عباسی کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ ایک ہفتہ سے ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہیں ڈاکٹر محمد کاشف صاحب معالج ہیں۔ ابھی بخار اترا نہیں ہے علاج جاری ہے

کمال عباسی صاحبزادہ انیس احمد صاحب عباسی تین ماہ سے چھٹی پر تھے اب آپ نے اپنے جہاز کا چارج لے لیا۔

شاندار ترقی:۔ ہمیں یہ پرمسرت خبر سنکر دلی خوشی حاصل ہوئی کہ خالد سراج صاحب جو کراچی کی مشہور کمپنی پی آئی سی (دیکھو ماک) میں ایگزیکٹو انجینیئر کے اعلیٰ عہدہ پر فائز تھے انھوں نے کراچی سے "ایم بی اے" کے امتحان میں فرسٹ کلاس فرسٹ آکر نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ان کی اس نمایاں قابلیت کو دیکھتے ہوئے کمپنی نے خالد صاحب کو فنڈ لنگ بنک کی ۳ ماہ کی ٹریننگ کے لئے واشنگٹن امریکہ بھیجا ہے۔ آپ اکتوبر تک کراچی واپس ہونگے ہم اس کامیابی پر ان کے والدین کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

سعدہ بی بی:۔ ڈاکٹر شمشاد کرمانیہ کے یہاں سے یہ اطلاع ملی ہے کہ سعدہ بی بی اہلیہ حبیب الدین مرحوم کی طبیعت خراب ہے، ان کو دردِ سر اور جگر کی شکایت ہو گئی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ڈاکٹری علاج ہو رہا ہے ابھی تک کوئی فائدہ نہیں ہے انجکشن بھی برابر ہو رہے ہیں۔

شادی: بشیر الدین صاحب علوی صاحبزادہ نصیر الدین صاحب علوی کا عقد وصیہ خاتون صاحبہ دختر سلطان یاور صاحب مرحوم (منوہ) کے ساتھ ۱۲ راگست بروز اتوار ۵ بجے شام بمکان جناب حسن دواج صاحب علوی ماڈل کالونی کراچی میں ہوا۔ بعد عقد ایک پر تکلف عصرانہ دیا گیا۔ دوسرے دن نوشہ کی طرف سے ۲۰۴-۲۲/۱۱ جی ناظم آباد میں پر تکلف دعوت ولیمہ ہوئی۔ اس میں کافی اعزا و احباب نے شرکت کی۔ ہم اس خوشی میں دولہا دولہن کے اعزا کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

عرس وارث الانبیاء حضرت مولانا شاہ حبیب حیدر قلندر و مولانا شاہ تقی حیدر قلندر، حافظ شاہ علی حیدر قلندر حسب سابق امسال بھی ہوا۔ مریدین اور معتقدین کو اخبارات کے ذریعہ مطلع کر دیا گیا تھا۔ عرس حضرت شاہ حبیب حیدر قلندر ۱۸ ربیع الاول بروز منگل بڑے اہتمام کے ساتھ کیا گیا۔ اور بعد نماز ظہر قرآن خوانی ہوئی۔ عصر مغرب کے درمیان قل ہوا فاتحہ کے فوراً بعد حضرت نذر علی صاحب درد نے حضرت صاحب عرس کی شان میں اشعار سنائے جس سے لوگ کافی متاثر ہوئے۔ عرس انتظامیہ کمیٹی کے زیر اہتمام جناب عبد القدوس صاحب کے مکان نجیب آباد (ناظم آباد) میں کیا گیا۔

ابراہیم قدوائی صاحب جوائنٹ سکریٹری منسٹری آف کمیونیکیشن کو حکومت کی طرف سے سرکاری کام پر چھ ماہ کے لئے واشنگٹن بھیجا گیا ہے۔ بیگم جمال فاطمہ قدوائی بھی ہمراہ ہیں۔

ولادت:۔ اظہر الدین صاحب کرمانی کے گھر میں صاحبزادی تولد ہوئی۔ زچہ اور بچہ دونوں بحمد اللہ بہ صحت ہیں۔

نامہ نگار سے اطلاع ملی ہے کہ محترمہ شاہدہ (رعنا) اہلیہ مظہر الدین صاحب کرمانی پرنسپل بہادر یار جنگ انٹر کالج بغرض تبدیل آب و ہوا کوئٹہ و زیارت گئی تھیں پچھلے ہفتہ کراچی واپس آگئیں۔

ناظمہ بی بی اہلیہ مشیر علی صاحب عباسی جو اپنے بھتیجے کی شادی کے سلسلے میں کراچی تشریف لائی تھیں بحمد اللہ شادی سے فراغت پا کر موصوفہ ۹ اگست ۱۹۶۳ء بروز اتوار کراچی سے ہندوستان روانہ ہو گئیں۔

عشرت علی صاحب علوی جن کا تبادلہ ابھی کچھ روز ہوئے راولپنڈی کر دیا گیا تھا ان کو سرکاری کام سے تقریباً تین ماہ ہوئے کراچی بھیجا گیا تھا اب ان کو راولپنڈی بلا لیا گیا ہے اور اس مرتبہ وہ اپنی اہلیہ عظمت احسن صاحبہ اور بچوں کو ہمراہ لے گئے ہیں۔

سید نقی علی صاحب علوی کے یہاں آجکل تقریباً سب ہی بچے بیمار ہو گئے ہیں اس کے علاوہ ان کی اہلیہ کی طبیعت بھی ناساز ہو گئی تھی اب بحمد اللہ رو بصحت ہو رہی ہیں۔

مقتدی حسن صاحب علوی کی داڑھ میں سخت تکلیف ہو گئی ہے ڈاکٹری علاج ہو رہا ہے اب پہلے سے طبیعت ٹھیک ہے۔ کل سے آپ نے کام پر جانا شروع کر دیا ہے معلوم ہوا ہے کہ آپ دو روز کے بعد سندھ کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔

لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ جناب اعتماد الحسن صاحب علوی کا تبادلہ مشرقی پاکستان ڈھاکہ کر دیا گیا ہے اور آپ نے ڈھاکہ پہنچ کر اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ موصوف کے ہمراہ بیوی بچے بھی ہیں۔

سعید الدین صاحب علوی جن کا ابھی کچھ روز ہوئے آپریشن کر کے پتھری نکالی گئی تھی۔ اب بحمد اللہ گھر واپس آگئے ہیں

لیکن گھر پر آنے کے تقریباً آٹھ روز بعد ان کے زخم میں مواد پڑ گیا وہاں فوراً ڈاکٹر سے رجوع کیا گیا جہاں انہوں نے مواد نکال کر زخم کی مرہم پٹی کر دی۔ موصوف آجکل کمزور زیادہ ہو گئے ہیں۔ نیند نہ آنے کی شکایت زیادہ ہے ڈاکٹر سرجن صدیقی صاحب کا علاج ہو رہا ہے

والدہ صاحبہ جناب ضمیر الحسن صاحب عباسی کے متعلق خبر ملی ہے کہ آجکل ان کے منہ سے خون آ رہا ہے۔ ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ محترمہ کے جسم کے اندرونی حصہ کے متاثر ہو جانے سے یہ کیفیت پیدا ہو گئی ہے اب خبر ملی ہے کہ بحمد اللہ رو بصحت ہو رہی ہیں۔

محمد فصیح الدین علوی اور مظفر الدین صاحب علوی نے اپنا مکان بدل دیا ہے اور اب ان لوگوں نے دستگیر کالونی میں مکان لے لیا ہے لہذا اب تمام احباب و اعزا ۴۲۶ پیر کالونی کے پتہ پر خط و کتابت نہ کریں جب تک دوسرا پتہ شائع نہ ہو جائے۔

محمد عقیل علوی صاحب سید الدین صاحب اور دختر قدسیہ صاحبہ آجکل سید الدین صاحب کی علالت کی خبر سنکر لاہور سے کراچی آئے ہوئے ہیں۔

اہلیہ ضمیر الحسن صاحب عباسی کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ موصوفہ اپنے بیٹے عارف کے ہمراہ اعزا و احباب سے ملنے بھوپال۔ لکھنؤ۔ سندیلہ و کاکوری گئی ہوئی ہیں۔ آپ کا قیام تین ماہ ہندوستان میں رہے گا۔

خبر ملی ہے کہ سمیع الدین صاحب کرمانی عرف اچھے میاں ماہ جولائی کے تیسرے ہفتہ میں کراچی خیریت سے پہونچے۔

روشن کلینک:۔ نامہ نگار کو اطلاع ملی ہے کہ ابھی پچھلے ماہ کماری کے قریب جمشید روڈ میں ڈاکٹر محمد کاشف صاحب علوی نے ایک نیا مطب روشن کلینک کے نام سے شروع کیا ہے ڈاکٹر کاشف صاحب تقریباً ۲ سال سے اس علاقہ میں پریکٹس کر رہے ہیں۔ خصوصیت کی بات یہ ہے کہ آپ اس علاقہ میں بہت کامیاب اور ہر دلعزیز معالج ہیں۔ جسکی وجہ سے شہر کے مضافاتی علاقہ میں کاشف صاحب کو کافی مقبولیت حاصل ہے۔ ہم اس نئے مطب کے افتتاح پر ڈاکٹر کاشف اور بیگم کاشف صاحبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

شکیل فاطمہ (نواسی نصیر احمد مرحوم) اہلیہ انصر الدین کرمانی کے یہاں سے خبر ملی ہے کہ دو ہفتہ ہوئے صاحبزادی تولد ہوئی خدا مبارک کرے۔

انتقال پُر ملال

مشرف فاطمہ ہمشیرہ جناب سید الدین صاحب علوی والدہ مصطفٰے علی صاحب عباسی) نے ۶ اگست سنہ ۱۹۶۳ء ۴½ بجے دن ایک طویل علالت کے بعد انتقال کیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحومہ نے ۷۴ سال کی عمر پائی۔ بڑی شفیق بی بی تھیں۔ خدا ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ہم ان کے بھائی سید الدین صاحب علوی اور حاجی حمید الدین صاحب علوی اور ان کے بیٹے مصطفٰے علی صاحب عباسی کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

اطلاع

آخر میں جو خبریں ہم کو ۷ اگست کو پہونچی ہیں اخبار پورا ہو چکنے کے باعث بہت ساحصہ خبروں کا ہم شائع نہ کر سکے۔

(ایڈیٹر)

سید احمد علوی پرنٹر و پبلشر نے سرفراز قومی پریس ناروان ٹولہ لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار پرم گی کاکوری ضلع لکھنؤ سے شائع کیا